ٹیوکس نوٹس

اس نوٹس کو محمد رضا عطاری نے
اپنی کوششوں سے تیار کیا ہے
اللہ تعالیٰ قبول فرمائے
آمین

جامعۃ المدینہ نورانی مسجد کوئٹہ

فون نمبر = 0332-3700266.

حصہ اوّل

سبق نمبر 1 سوالات

"مختصر جوابات دیجیے"

(1) قانون کا مفہوم بیان کریں؟

جواب۔ "انگریزی لفظ لاء قدیم جرمن لفظ Lag سے ماخوذ ہے جس کے معنی ایسی شے کے ہیں جو جامد ہموار اور یکساں ہو۔ انگریزی میں اس سے مراد اصول قواعد کی یکسانیت ہے۔ قانون عربی۔ جو قواعد کا لفظ جو قدیم یونانی Kanon سے اخذ کیا گیا ہے"۔

(2) ووڈرو ولسن نے قانون کی کیا تعریف کی ہے؟

جواب: ووڈرو ولسن نے قانون کے بارے میں کہا ہے:
"قانون تسلیم شدہ افکار و عادات کا وہ مجموعہ ہوتا ہے جو یکساں ہے قواعد و ضوابط کی صورت میں باقاعدہ واضح طور پر تسلیم کیا گیا جس کو حکومت کے اختیار اور طاقت کی پشت پناہی حاصل ہو۔" یہ تعریف جامع مکمل ہے۔

(3) قانون کے مقاصد کے حوالے سے مشہور فلسفی پاؤنڈ کیا کہتا ہے؟

جواب۔ "معاشرہ میں نظم و ضبط کے قیام افراد کے باہمی تعلقات میں تعاون کو فروغ دینے سے مراد قانون مراد ہوتی اس کے مقاصد کے متعلق مشہور فلسفی پاؤنڈ کہتا ہے کہ ریاست عوام کے متعلق کو بہتر تعلقات کے قیام امن بھرپور زندگی گزارنے اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کے مواقع فراہم کرتا ہے"۔

CamScanner

(ب) قانون کے ماخذ کے حوالے سے ماہرین قانون کی علمی تشریحات سے کیا مراد ہے؟

جواب: قانون کے چوتھا اہم ماخذ ماہرین قانون کی علمی تشریحات ہے۔ یہ لوگ براہ راست قانون سازی میں حصہ نہیں لیتے۔ ہر حکومت قوانین وضع کرتے وقت ان ماہرین تشریحات پیش نظر رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر انگلستان میں انگلش ماہر قوانین کے اسلامی ممالک میں قوانین مرتب کرتے وقت فقہا کی آراء کا خیال رکھا جاتا ہے۔

(ج) آزادی سے کیا مراد ہے؟

جواب: آزادی سے مراد لاطینی زبان کے لفظ Liber سے اخذ کیا گیا ہے۔ جس کا مطلب ہے آزادی۔ مختلف مفکرین نے آزادی کی تعریف اس طرح ہے کہ

(د) نجی قانون سے کیا مراد ہے؟

جواب: نجی قانون سے مراد یا پرائیویٹ جو قوانین جو فرد کی شخصی زندگی سے متعلق ہوتے زمین جائیداد باز وراثت شادی بیاہ اور طلاق جیسے معاملات نجی قانون کے زمرے میں آتے ہیں۔

(ر) حدیث کے اہم کتاب تحریر کریں؟

(1) صحیح بخاری (2) صحیح مسلم (3) سنن ابی داؤد (4) جامع ترمذی (5) سنن ابن ماجہ (6) سنن نسائی

سوال 8- آزادی اور قانون کے باہمی تعلق کے بارے میں انفرادیت پسندوں کا کیا نظریہ ہے؟

ج: قانون اور آزادی کے بارے میں انفرادیت پسندوں کا نظریہ یہ ہے کہ آزادی اور قانون ایک دوسرے سے بالکل الگ اور متضاد ہیں۔ ان کے مطابق جتنے قوانین ہوں گے آزادی اسی تناسب سے کم ہو جائے گی اور جتنے قوانین کم ہوں گے اتنی ہی آزادی بڑھ جائے گی۔ لہذا قوانین کا ہونا ضروری نہیں۔ یہ گروہ اس انتہا پر چلا جاتا ہے کہ ریاست کے وجود کو غیر ضروری قرار دے دیتا ہے

سوال 9 آزادی کے مثبت پہلو سے کیا مراد ہے؟

ج: آزادی کے مثبت پہلو سے مراد ہے کہ ریاست صرف پابندیاں ہی عائد نہ کرے بلکہ وہ لوگوں کو ایسے مواقع فراہم کرے جن سے وہ اپنے حقوق سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔ یہ مواقع مساوی طور پر فراہم کرنا ضروری ہے کیونکہ کسی فلاحی ریاست کا تو مقصد ہی یہ ہے کہ افراد کو معاشی، سیاسی، مذہبی اور معاشرتی سہولتیں مساوی طور پر فراہم ہوں تاکہ وہ اپنی شخصیت کی تعمیر و تکمیل کریں

سوال 10 حکم نامے سے کیا مراد ہے۔

عام قوانین ملک کی مقننہ کرتی ہے۔ سال میں مقننہ کا اجلاس مخصوص مدت کے لئے ہوتا ہے۔ بعض اوقات فوری طور پر قوانین وضع کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اس وقت اگر مقننہ کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو حکومت ان حالات سے نمٹنے

برآمد ہونے کے لئے آرڈیننس جاری کرتی ہے جس کی
مدت چند ماہ ہوتی ہے۔

حصہ دوم

تفصیلی سوالات

سوال نمبر 1 =

قانون سے کیا مراد ہے؟ قانون کے ماخذ بیان کیجئے

ج: قانون سے مراد ان قواعد و ضوابط کے پس پشت اگر حکومت کی طاقت کارفرما ہو اور وہ اس کا نفاذ کرے تو اسے ہم قانون کا نام دیتے ہیں گویا حکومتی طاقت کے ذریعے افراد کے افعال کو منضبط کرنے کا نام قانون ہے

قانون کے ماخذ

(1) رسم و رواج (2) مذہب (3) عدالتی فیصلے
(4) ماہرین قانون کی علمی تشریحات (5) قانون سازی

سوال 2 قانون کی کون کونسی اقسام ہیں؟ وضاحت کیجئے

قانون کے اقسام درج ذیل ہیں۔

(1) قومی قانون (2) بین الاقوامی قانون

قومی قانون = اپنے ملک کے اندر جتنے بھی قوانین نافذ کئے جاتے ہیں ان کو قومی قانون کہا جاتا ہے۔
ان کی اطاعت ریاست کے ہر شہری پر فرض ہوتی ہے

سوال نمبر 3 =

اسلامی قانون کی خصوصیات کا جائزہ لیجیے۔

اللہ تعالیٰ نے بندوں کی رہنمائی کیلئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے رشد و ہدایت کا پیغام قرآن کی صورت میں بھیجا یہ اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا قانون ہے جو غلطیوں سے مبرا ہے۔ اسلام ایک مکمل نظام حیات پیش کرتا ہے جس میں انسانوں کے لیے اچھائی اور برائی کے راستے کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔

اسلامی قانون کی چند خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

1. دائرہ کار کی وسعت و جامعیت۔

اسلامی قانون کا دائرہ کار انسانی قانون کے مقابلے میں بہت وسیع ہے۔ یہ انسانی زندگی کے پہلو کا احاطہ کرتا ہے۔ یہ نہ صرف دنیا بلکہ آخرت کے لئے بھی انسانوں کو رہنمائی دیتا ہے۔

2۔ نظم و ضبط کا فروغ۔

اسلامی قانون سے افراد کے اندر نظم و ضبط پیدا ہوتا ہے کیونکہ اسلام کے تمام احکام افراد کو نظم و ضبط سکھاتے ہیں۔

3۔ انسان کی جبری حاکمیت کا خاتمہ۔

اسلامی قانون فرد کی فرد پر حاکمیت ختم کر کے اللہ کی حاکمیت قائم کرتا ہے اور کسی کو دوسرے فرد سے برتر قرار نہیں دیتا۔

سبق نمبر 7

مختصر سوالات

سوال 1: شہریت کا مفہوم بیان کریں؟

شہریت افراد کی وہ حیثیت ہے جس کی بنیاد پر وہ اقتصادی، معاشرتی اور سیاسی حقوق حاصل کرتا ہے۔ اور جب حقوق ملتے ہیں تو ان کے بدلے وہ فرائض اور ذمہ داری بھی نبھاتا ہے۔

سوال 2: شہری کی تعریف کیجئے؟

شہری ایسے باشندے کو کہتے ہیں جو کسی مملکت میں مستقل طور پر رہ رہا ہو اور اسے مملکت کی طرف سے سیاسی، معاشرتی، معاشی اور دیگر حقوق حاصل ہوں۔

سوال 3: پانچ اخلاقی فرائض بیان کریں؟

(1) بزرگوں اور خواتین کا احترام کرنا۔

(2) اساتذہ کا احترام کرنا۔

(3) بچوں کے ساتھ شفقت سے پیش آنا۔

(4) مریض کو ایمرجنسی میں ہسپتال تک پہنچانا۔

(5) بیماروں کی تیمار داری کرنا۔

سوال 4: دو قانونی فرائض تحریر کریں؟

(1) تعلیم کا حصول تاکہ صلاحیتوں کی نشوونما ہو۔

(2) صحت کا خیال رکھنا تاکہ خوشگوار معاشرہ وجود پائے۔

سوال 5: حقوق العباد سے کیا مراد ہے؟

بندوں کے حقوق کو اللہ تعالیٰ کے حقوق پر ترجیح دی گئی ہے۔ اللہ بزرگ و برتر نے فرمایا ہے کہ میں حقوق اللہ کی عدم ادائیگی کو تو معاف کر سکتا ہوں لیکن حقوق العباد یعنی انسانوں کے حقوق کی نفی کرنے والے کو بخشش نہیں سکتا۔

سوال 6: شہریوں کے تین معاشی حقوق بیان کیجئے؟

(1) مختلف ملازموں کیلئے مناسب شرائط ترتیب دی جائے گی

(2)۔ ٹریڈ یونین بنانے پر پابندی نہ ہوگی۔ شہری ٹریڈ یونین سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں گے۔

(3)۔ مزدوروں اور محنت کشوں کے لئے مناسب اجرت کا تعین کیا جائے گا تاکہ وہ باعزت زندگی گزار سکیں۔

سوال 7: ہالینڈ نے حقوق کی کیا تعریف کی ہے؟

حق کسی فرد کی اس صلاحیت کو کہتے ہیں جس کے ذریعے وہ دوسرے کے افعال پر اپنی ذاتی قوت کی بجائے معاشرے کی قوت و رائے عامہ سے اثرانداز ہوتا ہے۔

سوال 8: شہری کا موجودہ تصور کیا ہے؟

شہری ایسا فرد ہے جو کسی ریاست کے احکام کی پیروی کرتا ہو۔ سیاسی شعور رکھتا ہو اور ریاست

اسے سیاسی معاشرتی اور اقتصادی حقوق عطا
کر رہی ہو نیز وہ اپنی ریاست سے محبت کرتا ہو
اور اس کی بہتری کے لئے جذبات رکھتا ہو۔

سوال ۹ قومیت یافتہ شہری سے کیا مراد ہے۔

اگر ایک ریاست کا پیدائشی شہری کسی دوسری
ریاست کا شہری بننا چاہے تو ایسا ہو سکتا ہے وہ
درخواست دے کر نئی ریاست کی شہریت مانگ
سکتا ہے۔ لازم ہے کہ یہ حق مانگنے کے لئے اس کے
پاس مضبوط سبب موجود۔ اگر درخواست پر غور
کرنے کے بعد دوسری ریاست کسی فرد کو اپنا شہری
بنانے پر متفق ہو جاتی ہے۔ تو وہ فرد پیدائشی
شہری نہیں مانا جاتا۔ وہ قومیت یافتہ شہری کہلاتا
ہے

تفصیلی سوالات

سوال 1: حقوق کی تعریف کیجئے نیز اقوام متحدہ کے چارٹر کے تحت شہریوں کو ملنے والے حقوق کا جائزہ لیجئے۔

حقوق :- حقوق وہ توقعات ہیں جو ہم دوسروں سے اور دوسرے ہم سے کرتے ہیں۔

شہریوں کو ملنے والے حقوق۔

(1) ریاست کے علاقے میں ہر شہری کو نقل و حرکت کی کامل آزادی ہوگی۔

(2) کسی شہری کو بلا اجازت گرفتار یا جلا وطن نہیں کیا جا سکے گا۔

(3) انفرادی اور گھریلو آزادی کو یقینی بنایا جائے گا۔

(4) فرد کو اپنی تہذیب ثقافت اور ادب کو فروغ دینے کی آزادی دی جائے گی۔

(5) شہریوں کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنے حقوق کے حصول کے لئے مناسب قانونی کاروائی کر سکیں۔

سوال 2: شہریت کے حصول کے کون کون سے طریقے ہیں۔ وضاحت کیجئے؟

بنیادی طور پر کسی شہریت کے حقوق حاصل کرنے کے دو طریقے ہیں - (1) پیدائشی طریقہ (2) قومیت یافتہ پیدائشی طریقہ۔

افراد کو عموماً پیدائش کی بنیاد پر شہریت کے حقوق دیئے جاتے ہیں۔ پیدائش کے حوالے سے طریقہ کو ذیلی طریقوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

قومیت یافتہ :- ~~ا~~ اسکی تعریف ~~مختصر~~ مختصر سوال 8 میں ہے۔

سوال 13: حقوق کے حصول یا شہریت کے سلب کیے جانے کے اسباب تحریر کیجیے۔

حقوق شہریت:- اگر حقوق شہریت فرد کو ایک ریاست کے حاصل ہو سکتے ہیں تو دوسری جانب ان کا ضائع ہونا بھی ممکن ہوتا ہے۔ حقوق شہریت سلب کیے جانے کے اسباب درج ذیل ہیں۔

اس کے اسباب:-

(1) طویل غیر حاضری (2) سرمایہ کاری (3) دوسری ریاست کی شہریت کا حصول۔
(4) سرکاری ملازمت (5) غیر ملکی سے شادی (6) سنگین جرائم
(7) فراڈ (8) الحاق یا فتح (9) غیر ملکی اعزازات

سبق نمبر 3 = مختصر سوالات

سوال 1 دستور سے کیا مراد ہے؟

دستور سے مراد ایسا ضابطہ ہے جو ریاست نے اپنے لیے منتخب کیا ہو۔

سوال 2 آسٹن نے دستور کی تعریف کیا کی ہے؟

ریاست میں بااختیار حکومت کی ساخت اور اختیارات کا تعین دستور کرتا ہے۔

سوال نمبر 3 غیر لچکدار دستور سے کیا مراد ہے؟

دستور میں آسانی سے ترمیم کرنا ممکن نہ ہو تو نظام صحیح ڈگر پر چلتا رہتا ہے۔ غیر لچکدار دستور حقوق اور آزادی کے تحفظ کا ضامن رہتا ہے۔ برطانیہ کا دستور لچکدار سمجھا جاتا ہے۔ بہتر ہے کہ دستور میں تبدیلی قومی مفاد کے مطابق ہو۔

سوال 4 تحریری اور غیر تحریری دستور میں کیا فرق ہے؟

تحریری دستور ایک مخصوص دور اور ایک معینہ مدت میں تشکیل دیا جاتا ہے۔ جبکہ غیر دستور سال با سال بھی کیا صدیوں کے عمل کا نتیجہ ہوتا ہے۔

سوال 5 لچکدار دستور اور وفاقی نظام کے لئے کیوں غیر موزوں ہے؟

غیر لچک دار دستور وفاقی نظام میں رائج کیا جاتا ہے جبکہ وحدانی نظام حکومت میں لچکدار آئین بھی قابل عمل ہوتا ہے۔

سبق نمبر 3: مختصر سوالات

سوال 1: دستور سے کیا مراد ہے؟

دستور سے مراد ایسا ضابطہ ہے جو ریاست نے اپنے لیئے منتخب کیا ہو۔

سوال 2: آسٹن نے دستور کی تعریف کیا کی ہے؟

ریاست میں بااختیار حکومت کی ساخت اور اختیارات کا تعین دستور کرتا ہے۔

سوال نمبر 3: غیر لچکدار دستور سے کیا مراد ہے؟

دستور میں آسانی سے ترمیم کرنا ممکن نہ ہو تو نظام صحیح ڈگر پر چلتا رہتا ہے۔ غیر لچکدار دستور حقوق اور آزادی کے تحفظ کا ضامن رہتا ہے۔ برطانیہ کا دستور لچکدار سمجھا جاتا ہے۔ بہتر ہے کہ دستور میں تبدیلی قومی مفاد کے مطابق ہو۔

سوال 4: تحریری اور غیر تحریری دستور میں کیا فرق ہے؟

تحریری دستور ایک مخصوص دور اور ایک معینہ مدت میں تشکیل دیا جاتا ہے۔ جبکہ غیر دستور سال ہا سال بلکہ صدیوں کے عمل کا نتیجہ ہوتا ہے۔

سوال 5: لچکدار دستور اور وفاقی نظام کے لئے کیوں غیر موزوں ہے؟

غیر لچک دار دستور وفاقی نظام میں رائج کیا جاتا ہے جبکہ وحدانی نظام حکومت میں لچکدار آئین بھی قابل عمل ہوتا ہے۔

سوال 6 ~~تحریری اور غیر تحریری~~

سوال 6 تحریری دستور ہنگامی حالات میں کیوں غیر موثر ہوتا ہے۔

لچکدار دستور میں یہ خوبی پائی جاتی ہے کہ حکومت ہنگامی ضرورت کے مطابق دستور کو بدل لیتی ہے۔ لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنا اور مسائل کو حل کرنے میں قوم حکومت مناسب طور پر فیصلہ کرا ہوتی ہے۔ دستور کو آسانی سے تبدیل کیا جاسکتا اس لئے مسائل بروقت حل نہیں ہوں۔

سوال 7 احتساب اور توازن سے کیا مراد ہے؟

حکومت کے تینوں شعبے مقننہ، انتظامیہ، عدلیہ یہ معاشرے میں بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ تینوں اداروں کا آزادی سے کام کرنا ضروری ہے کہ یہ آزادی احتساب اور توازن کے اصول کو اپنا کر دی جائے تو شہریوں کو بہتر سیاسی و معاشی فضا مہیا ہوتی ہے۔

سوال 8 غیر لچکدار دستور سے کیا مراد ہے؟

غیر لچکدار دستور کو استوار و ستوار بھی کہتے ہیں
غیر لچکدار دستور ایسا دستور ہے جس میں ترمیم آسانی سے نہیں ہو سکتی
دستور استوار ہوتا ہے تاکہ مرکزی حکومت مقننہ کے ذمہ لیے دستور میں اپنی پسند کی تبدیلیاں نہ کر سکے۔

تفصیلی سوالات

سوال 1: لچکدار دستور کی خوبیوں اور خامیوں کا احاطہ کیجئے؟

لچکدار اور غیر لچکدار دستور میں فرق پایا جاتا ہے لچکدار دستور کی خوبیاں غیر لچکدار دستور کی خامیاں اور غیر لچکدار دستور کی خوبیاں لچکدار دستور کی خامیاں شمار ہوتی ہیں۔ ذیل میں لچکدار دستور کی خوبیاں اور خامیاں بیان کی جاتی ہیں۔ غیر لچکدار دستور کی خامیوں اور خوبیوں کی وضاحت ~~ہو رہی~~ خود بخود ہو گی۔

سوال 2: دستور کی تعریف اور اچھے دستور کی خصوصیات کا ذکر کریں؟

ریاست ایک اعلیٰ انسانی سیاسی ادارہ ہے جس کا نظام چلانے کے لئے اصول و ضوابط کی ضرورت ہوتی ہے۔ چنانچہ برتر بنیادی اصول اور ضابطوں کا وہ مجموعہ جس کے مطابق جمہوری ریاست کا نظام چلایا جائے دستور کہلاتا ہے۔

دستور ریاست اور عوام کے تعلقات عوام کے حقوق اور خصوصاً حکومت کے تینوں شعبوں مقننہ، انتظامیہ، اور عدلیہ کی ساخت اور باہم تعلقات کی وضاحت کرتا ہے۔ وفاقی نظام حکومت میں اختیارات دستور کی رو سے مرکزی اور صوبائی حکومتوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔

CS CamScanner